احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل

ٹیلیفون دفتر 213029 C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

ہفتہ 22 مئی 2004ء، 2 ربیع الثانی 1425 ہجری - 22 ہجرت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 111

ہفتہ 22 مئی 2004ء

آخری پیغام

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ جان کنی کے عالم میں آنحضرت ﷺ کا آخری پیغام اور نصیحت یہ تھی

الصلوٰۃ و ماملکت ایمانکم

نماز اور غلاموں کے حقوق کا خیال رکھنا

(سنن ابن ماجہ کتاب الوصایا باب ھل اوصی رسول اللّٰہ حدیث نمبر 2689)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ یورپ (2)

بریمن (جرمنی) میں بیت الذکر کا افتتاح اور خطاب۔ فیملی ملاقاتیں

مکرم اخلاق احمد انجم صاحب

18 مئی 2004ء

بروز منگل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر بیت الرشید ہمبرگ میں پڑھائی۔ تین صد سے زائد افراد جماعت کو حضور انور ایدہ اللہ کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کی سعادت ملی۔ صبح نو بجکر تیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر میں تشریف لائے اور فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو تقریباً بارہ بجے دوپہر تک جاری رہا۔ 45 فیملیز کے 221۔افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ملاقاتوں کے بعد لوکل عاملہ کے ممبران، وقار عمل کی ٹیم اور کارکنان نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔ تصاویر کے بعد بریمن کے لئے روانگی کا پروگرام تھا۔ بڑی کثرت سے احباب جماعت پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے "بیت الرشید" مشن ہاؤس کے احاطہ میں موجود تھے۔ ناصرات اور اطفال اپنی خوبصورت آوازوں میں ترانے پیش کر رہے تھے۔ روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ نے خواتین، بچیوں، مردوں اور بچوں کو ہاتھ ہلا کر الوداعی السلام علیکم کہا اور دعا کروائی۔ دعا کے بعد ساڑھے بارہ بجے بریمن کے لئے روانگی ہوئی۔ بریمن میں "سو بیوت الذکر سکیم" کے تحت جماعت احمدیہ جرمنی کو ایک خوبصورت بیت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق ملی ہے۔ الحمدللہ۔

دو بجکر دس بارہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا قافلہ پہنچا۔ بیت الذکر میں مردوں اور خواتین کی ایک کثیر تعداد حضور انور کے استقبال کے لئے موجود تھی۔ احباب جماعت نے اپنے پیارے آقا کو دیکھکر خوشی اور مسرت سے لبریز نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے اور حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ MTA جرمنی کی ٹیم پروگرام کی ریکارڈنگ کے لئے موجود تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے تمام احباب جماعت کو السلام علیکم کہا اور پھر بیت الذکر کے اس حصہ کی طرف تشریف لے گئے جہاں تھوڑی دیر کے لئے آرام کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور نے امیر صاحب جرمنی اور نگران صاحب سو بیوت الذکر سکیم سے بیت الذکر کے ڈیزائن اور دوسرے امور کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایات بھی دیں۔

دو بجکر تیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ بیت الذکر میں تشریف لائے اور نماز ظہر وعصر پڑھائیں۔ نمازوں کے بعد حضور انور نے دس ایسے افراد کو سندات خوشنودی اپنے دست مبارک سے عطا فرمائیں جنہوں نے اس بیت الذکر کی تعمیر کے لئے بہترین کام کیا اور اپنے وقت کی قربانی دی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ نے بیت الذکر میں موجود احباب جماعت سے خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا الحمدللہ کہ آج آپ کی اس بیت الذکر کا افتتاح ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ نمازیں تو پہلے ہی شروع کی جاچکی ہوں گی آج مجھے بھی موقع مل رہا ہے کہ میں یہاں نماز پڑھاؤں اور اس بیت الذکر کی Formal opening کروں۔ حضور انور نے احمدیوں کو صفائی کے معیار کو قائم رکھنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ بیوت الذکر کی اصل خوبصورتی تو نمازیوں کے ساتھ ہے لیکن بیوت الذکر کی ظاہری صفائی بھی انتہائی ضروری ہے۔ پھر آپ نے احباب جماعت کو آپس میں پیار ومحبت سے رہنے کی تلقین کی اور فرمایا کہ انتہائی محبت کرنے والے سگے بھائیوں کی طرح آپس میں اتفاق پیدا کریں۔ فرمایا۔ ان چند باتوں کے ساتھ امید رکھتا ہوں کہ یہ جماعت مثالی جماعت بن جائے گی اور آپ اردگرد کے ماحول میں دعوت الی اللہ کے ذریعہ احمدیوں کی تعداد کو بڑھائیں گے۔

کھانے اور مختصر آرام سے فارغ ہو کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر کا معائنہ فرمایا اور آرکیٹیکٹ احمدی خاتون سے مختلف سوالات دریافت فرمائے اور ساتھ ساتھ ہدایات بھی دیں۔ حضور انور نے بیت الذکر کے احاطہ میں یادگار کے طور پر سیب کا ایک پودا اپنے دست مبارک سے لگایا۔ اس کے بعد حضور انور کے ساتھ لوکل عاملہ اور نمایاں خدمت کرنے والوں کے ساتھ گروپ فوٹوز بھی ہوئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ویڈیو کیمرہ کے ساتھ بیت الذکر کی مختلف زاویوں سے ویڈیو بنائی۔ اس دوران بعض بچوں سے پیار کیا اور صفائی کرنے والے خدام کی درخواست پر ان کے ساتھ بھی تصویر بنوائی۔

Osna Bruck روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ نے دعا کروائی۔ Osna Bruck میں بھی جماعت کی ایک خوبصورت بیت الذکر ہے جہاں پہنچنے پر حضور انور ایدہ اللہ کا والہانہ استقبال ہوا۔ کثرت سے مرد وخواتین اور بچے بیت کے باہر احاطہ میں کھڑے اپنے پیارے آقا کی جھلک دیکھنے کے لئے بے تاب تھے۔ جونہی حضور انور اپنی کار سے باہر تشریف لائے تو احباب جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے اور بچیاں سارا عرصہ ترانے پیش کرتی رہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الذکر کا معائنہ فرمایا۔ مردوں کے ہال کے علاوہ خواتین کے ہال میں بھی تشریف لے گئے۔ لائبریری۔ کچن اور Basement کا بھی معائنہ کیا۔

(باقی صفحہ 2 پر)

میٹرک کے طلباء ان امور پر توجہ دیں

وہ تمام احمدی طلباء وطالبات جنہوں نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے ان سے گزارش ہے کہ وہ ان رخصتوں میں مندرجہ ذیل امور کی طرف خاص توجہ دیں۔

(1) پانچ وقت نماز باجماعت کا التزام کریں۔
(2) کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت کریں۔
(3) قرآن کریم کا ترجمہ کوشش کر کے سیکھیں اور اس سلسلہ میں M.T.A سے خاص استفادہ کریں۔
(4) حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کا مطالعہ خوب غور سے کیا جائے۔
(5) روزنامہ الفضل اور دیگر اخبارات کا مطالعہ کیا جائے۔
(6) انگریزی پڑھنے کی طرف خاص توجہ دیں اس سلسلہ میں اخبارات بہترین ذریعہ ہیں۔ خلافت لائبریری سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

فوری ضرورت بیلدار

جماعتی اراضی نزد ربوہ کے لئے تین بیلداروں کی فوری ضرورت ہے جو کھیتی باڑی کا تجربہ رکھتے ہوں اور کر سکتے ہوں۔ فیملی رہائش کی سہولت ہوگی۔ اور مروجہ سہولتیں بھی دی جائیں گی۔ اپنی درخواستیں مکرم صدر جماعت اور صدر محلہ کی تصدیق سے نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ سے فوری رابطہ کریں۔

فون نمبر: 04524-213635-213653

(ناظر امور عامہ)

نیورو فزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن مورخہ 30 مئی 2004ء بروز اتوار ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے ضرورت منداحباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کرلیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ جرمنی سے افتتاحی خطاب 19 مئی 2004ء

نمازوں کی طرف توجہ کئے بغیر ہم اپنے خدا سے زندہ تعلق پیدا نہیں کر سکتے

روزانہ قرآن کریم کی تلاوت، مالی قربانی، تعلیم کی طرف توجہ اور بری عادتوں سے بچنے کی پرحکمت تلقین

حضور انور کے اس خطاب کا خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ یورپ کے دوران مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے 25ویں (سلور جوبلی) سالانہ اجتماع میں بنفس نفیس شرکت فرمائی۔ مورخہ 19 مئی 2004ء کو اس بابرکت اجتماع کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ حضور انور نے پاکستانی وقت کے مطابق رات سوا نو بجے لوائے احمدیت لہرا کر اور اجتماعی دعا سے مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے اجتماع کا افتتاح فرمایا۔ جب حضور انور افتتاحی خطاب کے لئے پنڈال میں تشریف لائے تو خدام نے حضور انور کا نعروں سے استقبال کیا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد حضور انور نے عہد خدام الاحمدیہ دوہرایا۔ خدام جرمنی نے حضور کے پیچھے پیچھے عہد کے الفاظ دوہرائے اس کے بعد نظم پیش کی گئی اور پھر حضور انور نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ یہ تمام کارروائی احمدیہ ٹیلی ویژن نے دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کی اور حضور کے خطاب کا انگریزی، عربی، بنگالی، فرانسیسی اور جرمن زبانوں میں ترجمہ بھی پیش کیا۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے آغاز میں فرمایا خدام الاحمدیہ کی تنظیم کے قیام کا بہت بڑا مقصد یہ ہے کہ خدام کو یہ احساس دلایا جائے کہ جماعت کی ذمہ داریوں کو آئندہ تم نے اٹھانا ہے اس لئے اپنے آپ کو اس کے لئے تیار کرو۔ حضور انور نے اپنے خطاب میں خدام کو نماز کی پابندی، تلاوت قرآن کریم مالی قربانی اور بری عادتوں سے بچنے کی طرف پرحکمت انداز میں توجہ دلائی حضور انور نے اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق زندگی گزارنے کے حوالے سے خدام جرمنی کو بعض عمومی ہدایات بھی فرمائیں۔ آپ نے فرمایا خدام نظام جماعت کے مکمل اطاعت گزار اور حقوق العباد کا خیال رکھنے والے ہوں جب آپ اس سوچ کے ساتھ اپنی زندگیاں گزاریں گے تو کامیاب ہوں گے۔ حضور انور نے وہ معیار بیان فرمائے جن سے پاک تبدیلیاں پیدا کی جاسکتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا نمازوں کی طرف توجہ کئے بغیر ہم اپنے خدا سے زندہ تعلق پیدا نہیں کر سکتے۔ اور جب تک خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا نہ ہو کسی وقت بھی ہمارے بہکنے اور جماعت کو نقصان پہنچانے کا باعث بننے کا امکان ہوسکتا ہے۔ حضور انور نے قرآن و حدیث کی روشنی میں نماز کی تفصیلی اہمیت بیان فرمائی۔

حضور انور نے فرمایا وہ تعلیم جس سے ہم نے اپنی اصلاح کرنی ہے اور خدا تعالیٰ کے قرب کو پانا ہے وہ قرآن کریم ہے۔ پس اس کے پڑھنے کی طرف بھی بہت توجہ دیں، ہر ایک یہ فرض کرے کہ اس نے روزانہ قرآن کریم کی تلاوت ضرور کرنی ہے اور گھر سے باہر نہیں نکلنا جب تک ایک یا دو رکوع قرآن کریم کی تلاوت نہ کرلیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ کلام اللہ کی فضیلت مخلوق کے کلام پر ایسی ہی ہے جیسے خود خدا تعالیٰ کی فضیلت اس کی مخلوق پر ہے۔ حضور انور نے فرمایا جب ہم غور کر کے قرآن کریم پڑھیں گے اور اس کی تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کریں گے تو اپنی اصلاح کا بھی باعث بنیں گے اور قرآن کریم کے دلائل سیکھ کر دعوت الی اللہ کرنے میں بھی آسانی ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا ایک بہت بڑا حکم جس کی طرف ہمیں توجہ دینی چاہئے وہ مالی قربانی ہے۔ حضور انور نے مالی قربانی کے ضمن میں تفصیل سے ہدایات دیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جرمنی میں 100 بیوت الذکر کی خواہش کی تکمیل کیلئے خدام الاحمدیہ جرمنی کو خصوصی طور پر توجہ دلائی۔ فرمایا احمدی نوجوانوں کی ایک اور بہت بڑی ذمہ داری ہے اس کی طرف بھی بہت توجہ کی ضرورت ہے وہ تعلیم ہے۔ یہاں کے لوگ پڑھے لکھے لوگوں کی بات زیادہ سنتے ہیں۔ احمدیت کا پیغام پہنچانے کیلئے ضروری ہے کہ آپ تعلیم یافتہ ہوں حضور انور نے انٹرنیٹ کے مضرات، بری صحبت، گندی فلمیں دیکھنے اور دیگر بری عادتوں سے بچنے کی تلقین کی اور آخر پر فرمایا آج اگر دنیا میں دین حق قائم ہونا ہے، اس کی تعلیم کا جھنڈا لہرایا جانا ہے اور اس کے صحیح نمونے دنیا میں قائم ہونے ہیں تو وہ صرف اور صرف آپ کی وجہ سے ہونے ہیں اس لئے اپنی بھی اصلاح کریں اور دنیا کی اصلاح کیلئے بھی ایک عزم کے ساتھ کھڑے ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(بقیہ صفحہ 1)

قافلہ کے لئے ریفریشمنٹ کا باقاعدہ انتظام کیا گیا تھا۔ 15 تا 20 منٹ حضور انور آرام کے لئے مشن ہاؤس میں تشریف لے گئے۔ حضور انور نے آرام گاہ سے واپس تشریف لا کر وہاں پر موجود تمام احباب جماعت کو شرف مصافحہ عطا فرمایا اور بچوں کو پیار کیا۔ بعض احباب سے ان کا تعارف پوچھا اور گفتگو فرمائی۔

دعا کے بعد ساڑھے چھ بجے فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ راستہ میں ایک پٹرول پمپ پر قافلہ گاڑیوں میں پٹرول ڈلوانے کے لئے رکا تو حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے اور تھوڑی دیر کے لئے چہل قدمی فرمائی۔ شام نو بجکر بائیس منٹ پر بیت السبوح فرینکفرٹ آمد ہوئی جہاں کثیر تعداد میں موجود مرد و خواتین نے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ حضور انور نے پہلے خواتین کو السلام علیکم کہا اور پھر لمبی قطار میں کھڑے احباب جماعت کے پاس سے گزرتے ہوئے اور ان کے نعروں کا ہاتھ ہلا کر جواب دیتے ہوئے اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے (آٹھ سو کے قریب مرد و زن اور بچے بیت السبوح کے احاطہ میں موجود تھے)

دس بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب اور عشاء پڑھائیں۔

مخیر حضرات متوجہ ہوں

جہاں آپ کیلئے خدمت خلق کے اور بے شمار مواقع موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کیلئے اور اپنے دل کی تسکین کیلئے نادار مریضوں کی خدمت کر کے ان کی دعائیں لیں جن کی خدمت کیلئے فضل عمر ہسپتال دن رات معروف عمل ہے۔ معلوم نہیں کسی مریض کی دعا ہی آپ کو دائمی خوشیوں کا وارث بنا دے۔ آپ اپنی دعا ور صدقات سے ان کی مدد کریں اور اپنے عطیات مد "امداد نادار مریضاں" میں بھجوا کر دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا حصہ ڈالیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

آسمانی افواج کی حفاظت

حضرت اقدس مسیح موعود کی زبان مبارک سے معجزانہ حفاظت خداوندی کے حیرت انگیز واقعات کا تذکرہ:۔

1۔ "ایک دفعہ کا ذکر ہے جب کہ میں سیالکوٹ میں تھا تو ایک دن بارش ہو رہی تھی۔ جس کمرہ کے اندر میں بیٹھا ہوا تھا اس میں بجلی آئی سارا کمرہ دھوئیں کی طرح بھر گیا اور گندھک کی سی بو آتی تھی، لیکن ہمیں کچھ ضرر نہ پہنچا اسی وقت وہ بجلی ایک مندر میں گری جو کہ تیجا سنگھ کا مندر تھا اور اس میں ہندوؤں کی رسم کے مطابق طواف کے واسطے پیچ در پیچ ارد گرد دیوار بنی ہوئی تھی اور وہ اندر بیٹھا ہوا تھا، بجلی ان تمام چکروں میں سے ہو کر اندر جا کر اس پر گری اور وہ جل کر کوئلہ کی طرح سیاہ ہو گیا۔ دیکھو وہی بجلی کی آگ تھی جس نے اس کو جلا دیا **مگر ہم کو کچھ ضرر نہیں دے سکی۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے ہماری حفاظت کی۔**

2۔ ایسا ہی سیالکوٹ کا ایک اور واقعہ ہے کہ ایک دفعہ رات کو میں ایک مکان کی دوسری منزل میں سویا تھا اور اسی کمرہ میں میرے ساتھ پندرہ سولہ اور آدمی بھی تھے۔ رات کے وقت شہتیر میں ٹک ٹک کی آواز آئی۔ میں نے آدمیوں کو جگایا کہ شہتیر خوفناک معلوم ہوتا ہے یہاں سے نکل جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کوئی چوہا ہوگا کچھ خوف کی بات نہیں۔ اور یہ کہہ کر پھر سو گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر ویسی ہی آواز سنی۔ تب میں نے ان کو دوبارہ جگایا مگر پھر بھی انہوں نے کچھ پرواہ نہ کی۔ پھر تیسری بار شہتیر سے آواز آئی۔ تب میں نے ان کو سختی سے اٹھایا اور سب کو مکان سے باہر نکالا اور جب سب نکل گئے تو خود بھی وہاں سے نکلا۔ ابھی میں دوسرے زینہ پر تھا کہ وہ چھت نیچے گری اور دوسری چھت کو بھی ساتھ لے کر نیچے جا پڑی۔ اور چارپائیاں ریزہ ریزہ ہو گئیں اور ہم سب بچ گئے۔ **یہ خدا تعالیٰ کی معجزنما حفاظت ہے جب تک کہ ہم وہاں سے نکل نہ آئے شہتیر گرنے سے محفوظ رہا۔**

3۔ ایسا ہی ایک دفعہ ایک بچھو میرے بستر کے اندر لحاف کے ساتھ مرا ہوا پایا گیا اور دوسری دفعہ ایک بچھو لحاف کے اندر چلتا ہوا پکڑا گیا۔ مگر ہر دو بار خدا تعالیٰ نے مجھے ان کے ضرر سے محفوظ رکھا۔

4۔ ایک دفعہ میرے دامن کو آگ لگ گئی تھی۔ مجھے خبر بھی نہ ہوئی۔ ایک اور شخص نے دیکھا اور بتلایا اور اس آگ کو بجھا دیا۔ خدا تعالیٰ کے پاس کسی کے بچانے کی ایک راہ نہیں بلکہ بہت راہیں ہیں۔ آگ کی گرمی اور سوزش کے واسطے بھی کئی ایک اسباب ہیں اور بعض اسباب مخفی در مخفی ہیں۔ جن کی لوگوں کو خبر نہیں اور خدا تعالیٰ نے وہ اسباب اب تک دنیا پر ظاہر نہیں کئے جن سے اس کی سوزش کی تاثیر جاتی رہے۔ **پس اس میں کونسی تعجب کی بات ہے کہ حضرت ابراہیمؑ پر آگ ٹھنڈی ہوگئی"۔**

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 225-226)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

سیرت صدیقی۔حضرت ابوبکرؓ کی سیرت مبارکہ کے چند پہلو

مرتبہ: حافظ عبدالحیٔ بھٹی صاحب

پیدائش کے فوراً بعد آپ کو خانہ کعبہ لے جایا جانا

حضرت موسیٰ بن طلحہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد طلحہ بن عبید اللہ سے پوچھا: حضرت ابوبکر کا نام عتیق کیوں رکھا گیا؟ آپ نے فرمایا: حضرت ابوبکرؓ کی والدہ کے ہاں کوئی بچہ زندہ نہ رہتا تھا سو جب حضرت ابوبکرؓ پیدا ہوئے تو آپ انہیں خانہ کعبہ لے گئیں اور عرض کی کہ یہ تیرا عتیق آزاد کردہ غلام ہے پس تو اسے مجھے عطا کردے۔

(تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر جلد ۳۰، صفحہ ۲۱ طبع اولی دار الفکر بیروت لبنان)

زمانہ جاہلیت میں بھی منکرات سے اجتناب

حضرت ابوبکرؓ سے صحابہؓ کی مجلس میں پوچھا گیا: کیا آپ نے زمانہ جاہلیت میں کبھی شراب پی تھی؟ تو آپ نے فرمایا: معاذ اللہ! پوچھا گیا: کیوں نہیں پی؟ آپ نے جواب دیا: میں اپنی عزت اور مروت کی حفاظت چاہتا تھا اور جو شراب پیتا ہے وہ اپنی عزت اور مروت کھو بیٹھتا ہے! جب رسول اللہ ﷺ کو یہ خبر پہنچی تو آپؐ نے دو دفعہ فرمایا: ابوبکر نے سچ کہا! ابوبکر نے سچ کہا!

(تاریخ الخلفاء، جلال الدین السیوطی، صفحہ ۳۲ مؤسسہ عز الدین بیروت لبنان)

علم اور ضیافت

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں: قریش دو خاصیتوں کی وجہ سے حضرت ابوبکرؓ کے گھر سے مانوس تھے ایک علم اور دوسری ضیافت پس جب آپؓ ایمان لے آئے تو آپ کے بہت سے ہم جلیس بھی ایمان لے آئے۔ (البیان والتبیین للجاحظ جزء ۴ صفحہ ۴۸؛ دار الکتب العلمیہ طبع اول بیروت لبنان)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی چاہتا ہے کہ زمین پہ کسی فوت شدہ کو دیکھے تو اسے چاہیے کہ ابوبکر کو دیکھے! اس میں آپ کے اس علم صریح کیطرف اشارہ تھا جو عام مؤمنین کو وفات کے بعد دیا جائیگا جیسا کہ ارشاد باری ہے (۔) کہ ہم نے تجھ سے تیرا پردہ اٹھا دیا ہے آج تیری نظر بہت تیز ہے۔

(جمهرة الاولياء واعلام اهل التصوف، محمد ابو [illegible] مؤسسہ الحلبی وشرکاؤہ للنشر، قاہرہ بیروت)

ادب رسول میں یزید بن الاصم بیان کرتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ سے پوچھا: ہم میں سے کون بڑا ہے میں یا تم؟ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کی: آپ بڑے ہیں اور سب سے معزز ہیں اور مجھ سے بہتر ہیں! اور میں آپ سے زیادہ عمر رسیدہ ہوں۔

(تاریخ دمشق لابن عساکر جلد ۳۰، ص ۲۵)

رسول اللہ ﷺ کے محبوب

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: آپ کو سب سے پیارا کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عائشہ! میں نے عرض کی: میری مراد عورتوں سے نہیں تھی۔ آپ نے فرمایا: تو اسکے والد! (تاریخ دمشق لابن عساکر جلد ۳۰ ص ۶۱)

زھری بیان کرتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے حضرت حسان بن ثابتؓ سے پوچھا: کیا تم نے ابوبکر کے بارے میں بھی کچھ کہا ہے؟ آپ نے جواب دیا: جی حضور! آنحضرت ﷺ نے فرمایا: سناؤ تو آپ نے دو شعر سنائے (جن کا ترجمہ پیش خدمت ہے) ثانی اثنین بلند غار میں تھے اور جب آپ پہاڑ پہ چڑھے تو دشمن نے آپ کے گرد چکر لگایا۔ اور آپ رسول اللہ ﷺ کے محبوب ہیں اور تمام لوگوں میں آپکا ہم پلہ کوئی نہیں۔ اس پر رسول کریم ﷺ بہت ہنسے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں اور آپ نے فرمایا: حسان سچ کہتے ہو! وہ ایسا ہی ہے جیسا تم نے بیان کیا ہے!

(الطبقات الکبریٰ، محمد بن سعد، جزء ثالث صفحہ ۱۲۹، ذکر بنی تیم بن مرہ، طبع اولی، دار الکتب العلمیہ، بیروت لبنان)

حضرت ابو درداءؓ بیان کرتے ہیں: میں رسول کریم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت ابوبکرؓ تشریف لائے اور عرض کی: میرے اور عمر کے درمیان ایک بات ہوئی؛ میں نے تیزی دکھائی اور پشیمان ہونے پہ ان سے معافی مانگی لیکن انہوں نے معاف کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اور اب میں آپ کے پاس آیا ہوں۔ آنحضرت ﷺ نے تین دفعہ حضرت ابوبکر سے فرمایا: اللہ نے تجھے بخش دیا ہے! اللہ نے تجھے بخش دیا ہے! اللہ نے تجھے بخش دیا ہے! ادھر حضرت عمرؓ بھی نادم ہوئے اور حضرت ابوبکرؓ کے گھر گئے اور جب انہیں وہاں نہ پایا تو رسول کریم ﷺ کے پاس تشریف لے آئے۔ نبی کریم ﷺ کا چہرہ متغیر ہو گیا یہاں تک کہ حضرت ابوبکرؓ اپنے گھٹنوں کے بل آپؐ پہ جھک گئے اور عرض کی: یارسول اللہ بخدا میں نے زیادتی کی ہے! نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مجھے تم لوگوں کی طرف مبعوث کیا تو تم نے کہا: جھوٹ بولتا ہے! اور ابوبکر نے کہا: سچ فرماتے ہیں! اور پھر اس نے اپنے مال اور جان کے ذریعہ میری مدد کی۔ پھر آنحضرت ﷺ نے دو دفعہ فرمایا: کیا تم میری خاطر میرے ساتھی کا پیچھا چھوڑ نہیں سکتے؟

(صحیح بخاری، محمد بن اسماعیل، کتاب المناقب، باب قول النبی ﷺ لو کنت متخذا خلیلا)

عرش کے خدا کا قدر دانی کرنا

مختلف روایتوں سے پتہ چلتا ہے کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکرؓ نے اپنا تمام مال و متاع اللہ کی راہ میں خرچ کر دیا اور اس وقت آپ کے پاس پہننے کو صرف ایک پھٹی پرانی چادر رہ گئی تھی جو آپ ہر وقت اوڑھے رکھتے تھے۔

(تاریخ دمشق لابن عساکر جلد ۳۰ ص ۷۳)
(تاریخ الخلفاء، سیوطی، صفحہ ۵۳)

آپ کی قربانیوں کے بارے میں رسول کریم ﷺ کا قول

حضرت ابو ھریرہؓ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم پہ کسی کا کوئی ایسا احسان نہیں جس کا ہم نے بدلہ نہ چکا دیا ہو سوائے ابوبکر کے سو اس کا ہم پہ جو احسان ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسکا بدلہ چکائے گا! اور ہمیں کسی کے مال نے کبھی اتنا فائدہ نہ دیا جتنا ابوبکر کے مال نے فائدہ دیا!

(سنن الترمذی کتاب المناقب، باب مناقب ابی بکر حدیث نمبر ۳۶۶۱)

قضیہ سننے میں احتیاط

حضرت عمرؓ حضرت ابوبکرؓ کے پاس گئے اور سلام عرض کی تو آپ نے جواب نہیں دیا۔ حضرت عمرؓ نے حضرت عبد الرحمٰن بن عوفؓ سے کہا: مجھے ڈر ہے کہ کہیں آپ میری کسی کوتاہی کی وجہ سے ناراض نہ ہوں! حضرت عبد الرحمٰن بن عوفؓ نے حضرت ابوبکرؓ سے بات کی تو انہوں نے فرمایا: عمر میرے پاس اس وقت آئے تھے جبکہ دو آدمی میرے پاس اپنا قضیہ پیش کر رہے تھے اور میں اسوقت اپنے تمام دل و جان؛ اور اپنی کل شنوائی اور بینائی کے ساتھ انکی طرف متوجہ تھا کیونکہ میں جانتا ہوں اللہ انکے بارے میں مجھ سے باز پرس کرے گا!

(المستطرف فی فن کل مستظرف، بہاء الدین ابو الفتح الابشیھی، باب ۱۸ صفحہ ۲۱۳ جلد، دار صادر بیروت لبنان)

تعریف پہ رد عمل

حضرت ابوبکرؓ کی کوئی تعریف کرتا تو آپ اپنے خدا سے عرض کرتے: اے میرے اللہ تو مجھے مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور میں خود کو ان سے زیادہ جانتا ہوں! پس میرے اللہ تو مجھے اس سے بہتر بنا دے جو یہ سمجھ رہے ہیں اور میرے ان گناہوں کو بخش دے جو یہ نہیں جانتے اور انکی باتوں کی وجہ سے میرا مؤاخذہ نہ کرنا!

(المستطرف جلد ۲ باب ۴۲ صفحہ ۹۴)

خوف حساب

جب آیت (من یعمل سوءا یجز بہ) (النساء ۱۲۴) نازل ہوئی تو حضرت ابوبکرؓ نے عرض کی: یارسول اللہ: اس آیت کے بعد خوش ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا! آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر اللہ تیری مغفرت کرے! کیا تو بیمار نہیں ہوتا یا تجھے کوئی تکلیف نہیں پہنچتی یا تو غمگین نہیں ہوتا؟ آپ نے عرض کی: بالکل: یارسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: تو جو تکلیف بھی تجھے پہنچتی ہے وہ کفارہ ہو جاتی ہے۔

(المستطرف، جلد ۲، باب ۵۲، صفحہ ۳۳۴)

تعبیر

رسول کریم ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ سے فرمایا: میں نے دیکھا: میں اور تم جنت میں زینہ پہ زینہ چڑھ رہے ہیں پھر میں تم سے ڈھائی زینہ آگے نکل جاتا ہوں۔ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کی: یارسول اللہ میں آپ سے ڈھائی سال بعد وفات پاؤنگا۔

(المستطرف، جلد2، باب ۲۰، صفحہ ۲۱۱)

خدا کی امانت کی حفاظت

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں: جب رات کے وقت (رسول کریم ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ) غار ثور کے سامنے پہنچے تو حضرت ابوبکرؓ نے عرض کی: یارسول اللہ آپ پہلے مجھے غار میں داخل ہونے دیں تاکہ اگر کوئی سانپ وغیرہ ہو تو آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچے آپ نے فرمایا: چلو۔ حضرت ابوبکرؓ اندر داخل ہوئے اور (اندھیرے کی وجہ سے) ہاتھوں سے سوراخ ٹٹول ٹٹول کر دیکھنے لگے اور پھر انہیں اپنے کپڑے پھاڑ پھاڑ

کر بند کرنے لگے یہاں تک کہ سارے سوراخ بند کر دیئے اور پھر رسول اللہ ﷺ سے داخل ہونے کی درخواست کی. جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا. آپ نے سارا قصہ سنا دیا جس پر رسول کریم ﷺ نے اپنا ہاتھ بلند کیا اور دعا کی: اے میرے اللہ ابوبکر کو قیامت کے دن میرے ساتھ رکھنا! تو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو وحی کی کہ میں نے تیری دعا قبول کر لی ہے!

(حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، حافظ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ الاصفہانی؛ جلد ۱، صفحہ ۱۷؛ طبعہ اولی؛ دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان)

سابق فی الخیرات

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک دن اپنے صحابہؓ سے پوچھا: آج تم میں سے کس نے روزہ رکھا ہے؟ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا: میں نے یا رسول اللہ. پھر آپؐ نے پوچھا: آج تم میں سے کس نے مریض کی عیادت کی ہے؟ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کی: میں نے یا رسول اللہ. پھر آپؐ نے پوچھا: آج تم میں سے کس نے جنازہ پڑھا اور پھر اسکے ساتھ گیا؟ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کی: میں نے یا رسول اللہ. پھر آپؐ نے پوچھا: آج تم میں سے کس نے مسکین کو کھانا کھلایا ہے؟ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کی: میں نے یا رسول اللہ. تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ چاروں کام کئے ہوں اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جاتا ہے!

(مجمع الزوائد؛ علی بن ابی بکر الھیثمی؛ باب فی الصائم یعود المریض ویفعل الخیر؛ جلد ۵؛ صفحہ ۲۳۸؛ دار الریان للتراث؛ قاہرہ مصر)

سیدنا بلالؓ کی قیمت کے بارے میں انکے مالک سے دلچسپ مکالمہ

حضرت قیس بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکرؓ نے حضرت بلالؓ کو پانچ اوقیہ (ایک کلو) سونا دے کر خریدا جبکہ آپ پتھروں میں گڑے ہوئے تھے. حضرت بلالؓ کے مالک نے کہا: اگر تم اسے ایک اوقیہ (دو سو گرام) سونے کے بدلہ بھی خریدتے تو میں دے دیتا! آپ نے فرمایا: اور اگر تم اس کی قیمت سو اوقیہ (۲۰ کلو) سونا لگاتے تو بھی میں اسے خرید لیتا!!!

(حلیۃ الاولیاء؛ ابو نعیم؛ جلد ۱ صفحہ ۵۲)

آپؓ کے کھانے میں برکت

بخاری میں حضرت عبد الرحمٰن بن ابی بکرؓ سے حدیث مروی ہے جس کا خلاصہ ہے کہ اصحاب صفہ غریب لوگ تھے رسول کریم ﷺ نے فرمایا جس کے پاس دو آدمیوں کا کھانا ہو وہ تیسرے کو لے جائے حضرت ابوبکرؓ تین آدمی گھر لے آئے اور خود نبی کریم ﷺ کے پاس چلے گئے اور جب دیر سے گھر واپس آئے تو دیکھا مہمانوں نے ابھی تک کھانا نہ کھایا تھا آپ نے انہیں کھانا کھلایا تو وہ کھانا بڑھتا چلا گیا حتیٰ کہ روایت میں ہے کہ ہم اوپر سے لقمہ لیتے تھے تو وہ نیچے سے بڑھ جاتا تھا حضرت ابوبکرؓ نے جب اپنی حرم کو دکھایا تو انہوں نے کہا یہ تو تین گنا پہلے سے زیادہ ہو گیا ہے پھر آپؓ نے اس میں سے کھایا اور نبی کریم ﷺ کے پاس لے گئے جہاں بارہ آدمی بیٹھے تھے اور ان کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی تھے ان سب نے بھی اس کھانے سے پیٹ بھر کر کھایا۔

(صحیح بخاری؛ محمد بن اسماعیل؛ باب السمر مع الاضیاف والاھل)

رزق حلال میں احتیاط

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں: حضرت ابوبکرؓ کا ایک غلام تھا جو آپ کا محصول جمع کرتا تھا جس میں سے حضرت ابوبکرؓ کھانا تناول فرماتے تھے. ایک دن جب حضرت ابوبکرؓ اس کے جمع کردہ محصول میں سے کھانا کھا چکے تو اس نے کہا: آپ جانتے ہیں یہ کیا تھا؟ آپ نے پوچھا: کیا تھا؟ اس نے کہا: جاہلیت کے زمانہ میں میں نے ایک شخص کو کہانت کے ذریعہ غیب کی باتیں بتائی تھیں حالانکہ مجھے کہانت وغیرہ نہیں آتی ویسے ہی اسے دھوکہ دیا تھا. آج وہ ملا تھا تو اس نے اس کے بدلہ میں یہ اشیاء دی تھیں جو آپ نے کھائی ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے اپنا ہاتھ منہ میں ڈالا اور جو پیٹ میں تھا سب قے کر دیا.

(صحیح البخاری؛ محمد بن اسماعیل؛ کتاب المناقب؛ باب ایام الجاھلیہ؛ رقم الحدیث ۳۲۲۹)

صدقہ کے بارے میں اپنے آقا کی پیروی

ایک بار حضرت ابوبکرؓ نے لاعلمی میں صدقہ کا دودھ پی لیا اور جب آپ کو اسکا علم ہوا تو قے کر دی۔

(معرفۃ الصحابہ لأبی نعیم الأصبھانی؛ جلد ۱ صفحہ ۱۸۲؛ معرفۃ ابی بکر؛ مکتبہ الدار المدینہ المنورۃ)

رسول کریم ﷺ کا اپنے بعد آپ کے خلیفہ ہونے کی طرف اشارہ

ایک عورت نبی کریم ﷺ کے پاس کچھ مانگنے آئی آپ نے اس سے کہا: بعد میں آنا. اس نے کہا: میں اگر بعد میں آؤں اور آپ کو نہ پاؤں تو؟ اسکی مراد تھی اگر آپ وفات پا گئے ہوں تو؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر دوبارہ آؤ اور مجھے نہ پاؤ تو ابوبکر سے مل لینا!

(صحیح بخاری؛ کتاب المناقب؛ باب قول النبی ﷺ لو کنت متخذا خلیلا)

صحابہؓ کی نظر میں آپ کا مقام

جب رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی تو انصار نے مہاجرین سے کہا: ایک امیر ہم میں سے ہوگا اور ایک امیر تم میں سے! تو حضرت عمرؓ بولے: اے گروہ انصار! کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ کو لوگوں کو نماز پڑھانے کا حکم دیا تھا؟! انصار نے کہا: بیشک! حضرت عمرؓ نے فرمایا: تو تم میں سے کس کا دل مانتا ہے کہ وہ ابوبکر سے آگے ہو؟! انہوں نے کہا: معاذ اللہ اگر ہم ابوبکر سے آگے ہوں!!!

(طبقات ابن سعد؛ جزء ۳، صفحہ ۱۳۳)

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابوبکرؓ (اپنے زمانہ خلافت میں جہاد کے لئے) نکلے اور سواری پہ بیٹھ گئے تو حضرت علیؓ نے آپ کی سواری کی باگ پکڑ لی اور عرض کی: اے اللہ کے رسولؐ کے خلیفہ کہاں جاتے ہیں؟ میں آج آپ سے وہی کہوں گا جو رسول اللہ ﷺ نے آپ کو احد کے دن کہا تھا: اپنی تلوار نیام میں ڈال لیں اور اپنی (قیمتی) جان گنوا کر ہمیں کسی مصیبت میں مبتلا نہ کریں اور مدینہ لوٹ چلیں. خدا کی قسم اگر اب ہم آپ کو گنوا بیٹھے تو نظام اسلام کبھی بھی قائم نہ ہوگا!!!

(تاریخ الخلفاء؛ سیوطی؛ صفحہ ۸۵)

وفات کا علم

ابو السفر بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابوبکرؓ بیمار ہوئے تو لوگ انکی عیادت کے لئے گئے اور عرض کی: کیا ہم طبیب کو نہ بلائیں؟ آپ نے کہا: اس نے مجھے دیکھ لیا ہے! انہوں نے پوچھا: تو کیا کہا: آپؓ نے فرمایا: وہ کہتا ہے: (انی فعال لما ارید) جو میں چاہتا ہوں کر کے رہتا ہوں!!!

(حلیۃ الاولیاء؛ ابو نعیم؛ جلد ۱، صفحہ ۲۹)

اپنی بیوی کو غسل دینے کی وصیت

ابن ابی ملیکہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ نے (اپنی حرم) حضرت اسماء (بنت عمیس) کو وصیت کی تھی کہ وہ انہیں غسل دیں.

(معرفۃ الصحابہ لأبی نعیم جلد ۱ صفحہ ۱۸۲)

شکر اور استغفار

ابن ابی سفیان بن حویطب اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ عمرے سے واپس آئے تو انہیں بتایا گیا کہ حضرت ابوبکرؓ کی وفات نزدیک ہے! تو وہ انکی عیادت کے لئے انکے گھر گئے دیکھا کہ حضرت ابوبکر صدیق کے آنسو بہہ رہے ہیں. انہوں نے عرض کی: اے خدا کے رسولؐ کے خلیفہ! کیا آپ سب سے پہلے ایمان نہیں لائے؟ کیا آپ ثانی اثنین نہیں؟ آپ کی ہجرت محض للہ اور آپکی مدد دلکش ودلربا تھی. آپ خلیفہ بنے تو لوگوں سے حسن سلوک کیا اور ان پر ان ہی کے بہترین لوگ والی مقرر کئے! آپ نے پوچھا: واقعی؟ میں نے کہا: خدا کی قسم ہاں!!! آپ نے فرمایا: واللہ میں جانتا ہوں! اور مجھے اس کا اچھی طرح ادراک ہے لیکن میں اپنے رب کا شکر ادا کر رہا ہوں. اور مجھے ان باتوں کا ادراک ہونا مجھے میرے رب سے استغفار کرنے سے نہیں روک سکتا! اور پھر ابھی وہ آپؓ کے پاس ہی تھے کہ آپؓ فوت ہو گئے۔

(البیان والتبیین للجاحظ؛ جزء ۳، صفحہ ۸۷؛ کتاب الزھد)

انتخاب: محمد نذر صاحب

کتاب الخراج

علم فقہ کی اہم کتاب

مصنف: امام ابو یوسف یعقوب بن ابراہیم (113ھ-182ھ)

اس کتاب کو امام ابو یوسف نے خلیفہ ہارون الرشید کی فرمائش پر 171ھ - 182ھ کے زمانے میں لکھا اس وقت آپ قاضی القضاۃ (چیف جسٹس) کے منصب پر فائز تھے اس کا شمار علم فقہ کی مستند کتابوں میں ہوتا ہے۔ اس میں جملہ مالی امور کے علاوہ قوانین جنگ، فوجداری، دیوانی قوانین حکمرانوں اور افسران حکومت کی ذمہ داریاں رعایا کے فرائض، فلاح عامہ سے متعلق امور ومسائل، ذمی، مستامن، حربی، مرتد اور باغی افراد کے احکام، ڈاک اور خبر رسانی وغیرہ پر تحقیقی گفتگو کی گئی ہے اسی طرح زمینوں، چراگاہوں، دریاؤں، چشموں اور نہروں سے متعلق مسائل بھی زیر بحث ہیں۔ (اسلامی انسائیکلوپیڈیا)

اب امام ابو یوسف کی زبانی اس کتاب کی تالیف کا پس منظر سنیے۔ آپ نے دیباچے میں لکھا کہ

امیر المومنین نے مجھ سے خواہش کی ہے کہ میں ان کے لئے ایک کتاب لکھوں جو خراج، عشور، صدقات، جزیہ وغیرہ مسائل میں غور وفکر کر سکیں اور وصول یابی میں عمل کر سکیں اور اس سے مقصود یہ ہے کہ امیر المومنین اپنی رعیت پر سے ظلم دور کریں اور ان کے حالات درست کریں۔

کتاب الخراج کے علاوہ آپ کی چند اور تصانیف یہ ہیں۔

کتاب الجوامع۔ اسے یحییٰ بن خالد نے مرتب کیا اور یہ 40 عناوین پر مشتمل ہے۔

آمالی۔ اسے بشر بن ولید نے روایت کیا اور 36 عناوین پر مشتمل ہے۔

تحریک جدید کی ضرورتیں اور ہمارا فرض

تحریک جدید کے مطالبات کے سلسلہ میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

’’ہمیں ان (دعوت الی اللہ کی) سکیموں کیلئے جس قدر روپیہ کی ضرورت ہے اس کو پورا کرنا بھی ہماری جماعت کا ہی فرض ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ساری دنیا میں صحیح طور پر (دعوت الی اللہ) کیلئے لاکھوں (۔) اور کروڑوں روپیہ کی ضرورت ہے۔‘‘

(تاریخ احمدیت جلد 8 صفحہ 154)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

خدا کے ایک بندہ کو آپ کی تلاش ہے!

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

☆ کیا آپ محنت کرنا جانتے ہیں؟ اتنی کہ تیرہ چودہ گھنٹے دن میں کام کر سکیں!

☆ کیا آپ سچ بولنا جانتے ہیں؟ اتنا کہ کسی صورت میں آپ جھوٹ نہ بول سکیں۔ آپ کے سامنے آپ کا دوست اور عزیز بھی جھوٹ نہ بول سکے آپ کے سامنے کوئی اپنے جھوٹ کا بہادرانہ قصہ سنائے تو آپ اس پر اظہار نفرت کیے بغیر نہ رہ سکیں۔

☆ کیا آپ جھوٹی عزت کے جذبات سے پاک ہیں؟ گلیوں میں جھاڑو دے سکتے ہیں۔ بوجھ اٹھا کر گلیوں میں پھر سکتے ہیں۔ بلند آواز سے ہر قسم کے اعلان بازاروں میں کر سکتے ہیں۔ سارا سارا دن پھر سکتے ہیں اور ساری ساری رات جاگ سکتے ہیں۔

☆ کیا آپ اعتکاف کر سکتے ہیں؟ جس کے معنی ہوتے ہیں (الف) ایک جگہ دنوں بیٹھ رہنا۔ (ب) گھنٹوں بیٹھے وظیفہ کرتے رہنا۔ (ج) گھنٹوں اور دنوں کسی انسان سے بات نہ کرنا۔

☆ کیا آپ سفر کر سکتے ہیں؟ اکیلے اپنا بوجھ اٹھا کر بغیر اس کے کہ آپ کی جیب میں کوئی پیسہ ہو؟ دشمنوں اور مخالفوں میں، ناواقفوں اور ناآشناؤں میں! دنوں، ہفتوں، مہینوں۔

☆ کیا آپ اس بات کے قائل ہیں کہ بعض آدمی ہر شکست سے بالا ہوتے ہیں وہ شکست کا نام سننا پسند نہیں کرتے۔ وہ پہاڑوں کے کاٹنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں وہ دریاؤں کو کھینچ لانے پر آمادہ ہو جاتے ہیں کیا آپ اس قربانی کے لئے تیار ہو سکتے ہیں؟

☆ کیا آپ میں ہمت ہے کہ سب دنیا کہے نہیں اور آپ کہیں ہاں؟ آپ کے چاروں طرف لوگ ہنسیں اور آپ سنجیدگی قائم رکھیں۔ لوگ آپ کے پیچھے دوڑیں اور کہیں ٹھہر جا ہم تجھے ماریں گے اور آپ کا قدم بجائے دوڑنے کے ٹھہر جائے اور آپ اس کی طرف سر جھکا کر کہیں لو مار لو آپ کسی کی نہ مانیں کیونکہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں مگر آپ سب سے منوالیں کیونکہ آپ سچے ہیں۔

☆ آپ یہ نہ کہتے ہوں کہ میں نے محنت کی مگر خدا تعالیٰ نے مجھے ناکام کر دیا۔ بلکہ ہر ناکامی کو اپنا قصور سمجھتے ہوں۔ آپ یقین رکھتے ہوں کہ جو محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے اور جو کامیاب نہیں ہوتا اس نے محنت ہرگز نہیں کی۔

اگر آپ ایسے ہیں تو آپ اچھا (مربی) اور اچھا تاجر ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ مگر آپ ہیں کہاں؟ خدا کے ایک بندہ کو آپ کی تلاش ہے۔ اے احمدی نوجوان ڈھونڈ اس شخص کو اپنے صوبہ میں، اپنے شہر میں، اپنے محلہ میں، اپنے گھر میں، اپنے دل میں!!!

جمال الدین صاحب

مکرمہ صادقہ ثریا صاحبہ اہلیہ صوبیدار سراج الدین صاحب

خاکسار کی والدہ محترمہ صادقہ ثریا بیگم صاحبہ 1921ء کو میاں خیرالدین صاحب اجنالوی رفیق حضرت مسیح موعود کے گھر محلّہ ناصر آباد قادیان میں پیدا ہوئیں۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد چار سالہ دینیات کلاسز کا امتحان قادیان ہی سے پاس کیا۔ 1947ء کے بعد تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ میں 1956ء تک قیام کیا۔ وہاں کی لجنہ کو فعال بنایا اور اپنے علم و فضل سے لجنات کو دینی علوم سے فیضیاب کرتی رہیں۔ اپنے گھر میں لجنہ کے اجلاس بھی کرواتیں اور جو بھی مرکزی نمائندے آتے تو اپنے گھر میں اجلاس منعقد کرواتیں۔ اس کے علاوہ گردو پیش میں رہنے والے لوگوں کی بچیوں اور بچوں کو قرآن کریم پڑھاتیں۔ اکثر (ہمسائے غیر از جماعت) یسرنا القرآن کے ذریعہ قرآن کریم بہت جلد پڑھنے لگ جاتے۔

مرکز سے آنے والے احکامات کو لجنہ میں رائج کرنے کے لئے اپنے بچوں کو بھیج بھیج کر مستورات کو اکٹھا کرتیں اور خلیفہ وقت کی تحریک میں ان کو شامل کرتیں۔

اس طرح آٹھ سال وہاں اپنوں اور غیروں کے بچوں کو قرآن مجید پڑھایا۔

1956ء میں باندھی ضلع نواب شاہ میں ایک سکول میں ملازمت کی اور وہاں کی لجنہ کو سرگرم کیا۔ تین سال وہاں ہمارے والد صاحب کا کام رہا تو وہاں بھی برابر لجنات میں (سندھی زبان سیکھ کر) لجنہ کی دینی تعلیم و تربیت میں نمایاں کام کیا۔ اس کے بعد 1960ء میں ربوہ اپنی فیملی سمیت سکونت اختیار کی۔ خاکسار کو صدر انجمن میں ملازم کروا دیا اور باقی بچوں کو یہیں تعلیم دلوائی۔

قیام ربوہ کے دوران لجنہ کے کاموں میں سرگرم رہیں۔ محلّہ دارالیمن اور دارالعلوم غربی کی کئی بار صدر رہیں۔ لجنہ کی خدمات کے علاوہ ہر رمضان المبارک میں اپنے حاصل کردہ علم دین سے ہمیشہ اپنے محلوں میں درس دیتیں۔ اور خلفاء کی تفاسیر کی روشنی میں عام فہم پنجابی زبان میں درس دیتیں اور لجنات بے حد ذوق و شوق سے ان کے درس میں حصہ لیتیں۔ باوجود کمزوری صحت اور عسر و یسر کے حالات کے آپ نے قرآن کریم کا درس قریباً ہر رمضان میں اپنے محلّہ کی لجنات میں دیا۔

لجنہ کی صدر رہی تھیں کہ 9راپریل 1983ء کو شام کے وقت رگ پھٹ جانے کی وجہ سے کچن میں کام کرتی ہوئی وفات پا گئیں۔ پس ماندگان میں تین بیٹے اور تین بیٹیاں اور خاوند صوبیدار سراج الدین صاحب چھوڑ گئیں۔

جب بھی رمضان المبارک آتا ہے، اپنے محلّہ میں فیض قرآن پہنچانے کے لئے ان کا جوش یاد آتا ہے۔

اپنے بزرگ اساتذہ سے لئے ہوئے فیض کو دم آخر تک جاری رکھا۔ اپنے اساتذہ کا ذکر اکثر کرتی رہتیں ان کے اساتذہ میں سلسلہ کے جید علماء مولانا ظہور حسین صاحب، محترم شیخ محبوب عالم خالد صاحب پروفیسر ظفر محمد ظفر صاحب، حافظ روشن علی صاحب وغیرہ تھے۔

اپنے بچوں کو ہمیشہ نظام جماعت کے ساتھ وابستہ رکھتیں اور جماعتی تقریبات میں بھیجتیں۔ خلافت کے ساتھ براہ راست رابطہ رکھنے کی بار بار تلقین فرماتیں۔ اور خلافت احمدیہ کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہنے کے لئے وعظ کرتی رہتیں۔ اپنے عملی نمونہ سے بھی خلافت سے والہانہ وابستگی کا اظہار کرتی رہتیں۔ خلیفہ وقت کی ہر مالی و دیگر تحریک میں اپنے بچوں کو شامل کرواتیں اور خلیفہ وقت کو بار بار دعا کے لئے بھی لکھتی رہتیں۔ ان کی دعاؤں اور قربانیوں کو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا سب بچے اور بچیاں سلسلے کے مختلف کاموں کی توفیق پا رہے ہیں۔ خاکسار جمال الدین سابق نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ہے چھوٹا بیٹا اقبال الدین نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ہے۔ بیٹی حمیدہ شاہدہ صدر لجنہ محلّہ دارالرحمت ہیں اور ناصرہ نصیر اس وقت آفس سیکرٹری صدر لجنہ پاکستان ہیں۔

ان کا ایک نمایاں وصف یہ تھا کہ قرآن کریم پڑھانے کے علاوہ خود بھی تفسیری نوٹ پڑھتی رہتیں۔ دوسروں کی باتوں اور غیر ضروری دلچسپیوں سے ہمیشہ کنارہ کش رہتیں۔ رسموں میں کبھی حصہ نہ لیتیں۔ رشتہ داروں میں ناراضگیوں اور جھگڑوں کے موقع پر عفو و درگزر سے کام لیتیں۔ اور ہمیشہ ذکر الٰہی سے اپنی زبان کو تر رکھتیں۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ورد زبان رہتا۔

اللہ تعالیٰ کرے ان کی اگلی نسل میں بھی یہ خوبیاں پیدا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

گردن توڑ بخار

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ:

''ہر قسم کی سوزش اور ورم میں ایپس (میلیفیکا) اس صورت میں بہت مفید ہے جب ٹکور یا گرمی سے تکلیف بڑھتی ہو۔ ان علامتوں کی موجودگی میں ایپس گردن توڑ بخار (Meningites) کا بھی بہترین علاج ثابت ہوتی ہے۔ اگر ایپس مینجائٹس میں بروقت استعمال کروائی جائے تو مرض بگڑ کر مرگی میں تبدیل نہیں ہوتا جب کہ روائتی طبی علاج سے مینجائٹس ٹھیک بھی ہو جائے تو اس کے دیرپا منفی اثرات باقی رہ جاتے ہیں جن میں سے ایک مرگی بھی ہے۔'' (صفحہ 67)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36417 میں Malick Gueye ولد Muhamad Gueye پیشہ بینکنگ عمر 28 سال بیعت 1987ء ساکن سینیگال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ FCFA50000/- ماہوار بصورت بینکنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Malick Gueye ولد Muhamad Gueye سینیگال گواہ شد نمبر 1 Sali Jali ولد ابوبکر دانجنی سینیگال گواہ شد نمبر 2 منور احمد خورشید ولد بشارت احمد سینیگال

مسل نمبر 36418 میں امتہ القدوس زوجہ عبدالکریم باسط قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ سیونگ سنٹر میں جمع رقم 200000/- روپے۔ طلائی زیورات وزنی 12 تولے مالیتی 96000/- روپے۔ حق مہر وصول شدہ 5000/- روپے۔ نقد رقم 17000/- روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ (500+2000) روپے ماہوار بصورت منافع از بینک + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القدوس زوجہ عبدالکریم باسط راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد خان ولد یعقوب خان راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم خالد ولد محمد عبداللہ مسلم ٹاؤن راولپنڈی

مسل نمبر 36419 میں امتہ الہادی بنت عبدالکریم باسط قوم پٹھان پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 3 تولے مالیتی 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الہادی بنت عبدالکریم باسط مسلم ٹاؤن راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد خان ولد یعقوب خان راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم خالد ولد عبداللہ راولپنڈی

مسل نمبر 36420 میں صدیق احمد خان ولد یعقوب خان قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو کٹاریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان واقع نیو کٹاریاں راولپنڈی مالیتی 1350000/- روپے۔ پلاٹ رقبہ 5 مرلے واقع اڈیالہ روڈ راولپنڈی مالیتی 20000/- روپے۔ نقد رقم 75000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3300/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صدیق احمد خان ولد یعقوب خان نیو کٹاریاں راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 نوید احمد خان وصیت نمبر 27477 گواہ شد نمبر 2 حکیم محمد اکمل خان وصیت نمبر 32618

مسل نمبر 36421 میں شاہد محمود ولد محی الدین صاحب قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3100/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد محمود ولد محی الدین صاحب پشاور روڈ راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان صاحب راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود برادر موصی

مسل نمبر 36422 میں محمود الیاس چغتائی ولد محمد الیاس چغتائی قوم مغل پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50000/- روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود الیاس چغتائی ولد محمد الیاس چغتائی راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ ولد شیخ عبدالرشید راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 عمران ظفر اللہ ولد خواجہ حبیب اللہ گوجر خان ضلع راولپنڈی

مسل نمبر 36423 میں صائمہ محمود زوجہ محمود الیاس چغتائی قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 50 تولے مالیتی 350000/- روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ محمود زوجہ محمود الیاس چغتائی سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ ولد شیخ عبدالرشید راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمود الیاس چغتائی خاوند موصیہ

مسل نمبر 36424 میں نسیم اختر زوجہ سعید اللہ خان قوم مغل برلاس پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سر سید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی 37500/- روپے۔ حق مہر وصول شدہ 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر زوجہ سعید اللہ خان

راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بٹ ولد عبدالصمد راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 میاں محمد اسلم شریف ولد میاں فضل کریم راولپنڈی

مسل نمبر 36425 میں نغمانہ منصور زوجہ منصور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدی کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم 25000/- روپے۔ طلائی زیورات وزنی 154 گرام 510 ملی گرام مالیتی 91100/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نغمانہ منصور زوجہ منصور احمد محمدی کالونی راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 منور احمد وسیم کھوکھر ولد مبشر احمد وسیم کھوکھر راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد قریشی ولد نذیر احمد قریشی راولپنڈی

مسل نمبر 36426 میں شائستہ جبیں بیوہ چوہدری

مشتاق احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/213100 روپے۔ طلائی زیورات وزنی اڑھائی تولے مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1864 روپے ماہوار بصورت فیملی پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ جبیں بیوہ چوہدری مشتاق احمد محمودہ ضلع راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 ملک صغیر احمد ولد ملک وزیر حسن محمودہ ضلع راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ملک ولد ملک نیر احمد غزالی صاحب محمودہ ضلع راولپنڈی

مسل نمبر 36427 میں محمد احمد رضوان ہاشمی ولد محمد شریف ہاشمی صاحب قوم ہاشمی پیشہ سرکاری ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ رقبہ 5 مرلے واقع کوہسار کالونی ٹیکسلا ضلع راولپنڈی مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد رضوان ہاشمی ولد محمد شریف ہاشمی واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن خان ولد ایم امام خان صاحب واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 36428 میں امتہ الرشید زوجہ محمد احمد رضوان ہاشمی قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 110400 گرام مالیتی -/58300 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرشید زوجہ محمد رضوان ہاشمی واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن خان ولد ایم امام خان واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد رضوان ہاشمی خاوند موصیہ

مسل نمبر 36429 میں احمد ذیشان ہاشمی ولد محمد احمد رضوان ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علمی عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد ذیشان ہاشمی ولد محمد احمد رضوان ہاشمی واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن خان ولد ایم امام خان صاحب واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد رضوان ہاشمی والد موصی

مسل نمبر 36430 میں عائشہ ماہم ہاشمی بنت محمد احمد رضوان ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 11.400 گرام مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ ماہم ہاشمی بنت محمد احمد رضوان ہاشمی واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن خان ولد ایم امام خان صاحب واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد رضوان ہاشمی والد موصیہ

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم نوید احمد صاحب سن رائز پیکجز ڈیوس روڈ لاہور لکھتے ہیں مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عبدالواحد صاحب مرحوم 5۔ اپریل 2004ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں ۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور 6۔ اپریل کو بیت مبارک میں نماز ظہر کے بعد نماز جنازہ ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے تدفین ہونے پر دعا کرائی۔ مرحومہ کی اولاد میں خاکسار نوید احمد، مکرم نعیم احمد طاہر صاحب ، طاہر احمد صاحب کوپن ہیگن، مکرمہ ناہید رؤف صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر رؤف غنی صاحب حال کیلگری کینیڈا ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کو مغفرت کی رداء میں ڈھانپ لے اور اعلیٰ علیین میں شامل فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم محمد صادق ناصر صاحب انچارج خلافت لائبریری ربوہ لکھتے ہیں ۔ خاکسار کی پھوپھی جان مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ آف لالیاں اہلیہ مکرم غلام محمد صاحب مرحوم تقریباً دس دن سے دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں لاہور میں پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں داخل ہیں۔ ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ لیکن ابھی کچھ پیچیدگیاں ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خداوند کریم انہیں صحت کاملہ دعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مستنصر رفیق صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر لئیق احمد صاحب کارکن طاہر ہومیو پیتھک کلینک دارالعلوم غربی حلقہ صادق بخار اور جوڑوں کے درد کی وجہ سے بیمار ہیں احباب کرام سے مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب (چٹھی مسیح) نائب وکیل وقف نو لکھتے ہیں ۔ خاکسار کے ہمسایہ مکرم ملک رفیق احمد صاحب مربی سلسلہ مقیم تحریک جدید کوارٹرز ربوہ علیل ہیں۔ حال ہی میں ڈاکٹرز نے ان کا معائنہ کر کے برین ٹیومر کی تشخیص کی ہے۔ جس کا ہومیو پیتھی علاج جاری ہے۔ جملہ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے تحت کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور صحت و تندرستی سے بھرپور فعال اور خدمت دین سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ اور ان کی ہر قسم کی پریشانی اپنے فضل و کرم سے جلد از جلد دور فرمائے۔

مکرم احسان الٰہی صاحب کارکن شعبہ کمپیوٹر تحریک جدید دارالیمن شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔ میری والدہ صاحبہ کو گھٹنوں کی شدید تکلیف ہے ڈاکٹرز نے بتایا ہے کہ ان کے گھٹنوں میں پانی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی تکلیف کو محض اپنے فضل سے دور فرمائے۔ آمین

مکرم ہدایت علی شاہد صاحب مربی سلسلہ اوکاڑہ لکھتے ہیں ۔ خاکسار کی بیٹی ''بنت المہدی'' عمر 14 سال کی ٹانگ کا آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔ کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

مکرم ملک نصیر اللہ خان صاحب وی پی یو بی ایل علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے چچا مکرم عنایت اللہ صاحب ڈاکٹر ہسپتال لاہور میں داخل ہیں ۔ اور دل کا آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

مکرم قمر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کا بیٹا بیمار ہے۔ اور اتفاق ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب امین حلقہ و سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن کو سڑک پر گرنے سے چوٹ لگی ہے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد سے جلد شفا دے۔

مکرم خالد محمود ملک صاحب ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی چھوٹی بیٹی بیمار ہیں ۔ اور شیخ زاید ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہی ہیں لیکن ابھی تک مکمل شفایابی نہیں ہوئی۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

چراغ سے چراغ جلائیں۔
تحریک عطیہ چشم میں حصہ لیں۔

معلوماتی سیمینار
انگلش لینگویج TOEFL-IELTS & FOREIGN EDUCATION
فون نمبر: 212086

زہرہ (Venus)

یہ فاصلہ کے لحاظ سے سورج سے دوسرے نمبر پر واقع زمین سے قریب ترین سیارہ ہے سائز میں عطارد سے بڑا لیکن زمین کا 4/5 ہے۔ اس کا قطر 7520 میل ہے کسی راکٹ کو اس کی کشش ثقل سے باہر نکلنے کے لئے تیئس ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار درکار ہوگی اس کا سورج سے زیادہ سے زیادہ فاصلہ 6 کروڑ 77 لاکھ میل اور کم سے کم فاصلہ 6 کروڑ 68 لاکھ میل ہے۔ جب کہ زمین سے اس کا قریب ترین فاصلہ صرف 2 کروڑ 50 لاکھ میل ہے۔ یہ اپنے محور کے گرد ایک گردش 243 دن میں مکمل کرتا ہے جو انتہائی سست رفتار ہے۔ اس طرح اس کا ایک دن زمین کے 243 دن کے برابر ہے جب کہ سورج کے گرد اس کی گردش صرف 225 دن میں مکمل ہو جاتی ہے۔ اور یوں اس سیارے کی یہ عجیب ترین خصوصیت بن جاتی ہے کہ اس کا دن اس کے سال سے بڑا ہوتا ہے۔ اس کی محوری گردش پر اس کا زمین کے بہت قریب واقع ہونے کی وجہ سے جو کشش ثقل کا اثر پڑتا ہے وہ اس کی اس گردش کو بہت آہستہ رفتار کر دیتا ہے۔ چونکہ اس سیارہ کے گرد فضا انتہائی کثیف ہے جو سورج کی تمازت کو بہت زیادہ عرصہ جذب رکھ سکتی ہے اس لئے اس کا درجہ حرارت انتہائی زیادہ ہے اور یوں یہ نظام شمسی کا گرم ترین سیارہ بن جاتا ہے۔ اس کے اوپر سلفیورک ایسڈ کے زرد رنگ کے کئی میل موٹے بادل ہر وقت چھائے رہتے ہیں جو سورج سے آنے والی حرارت کا 90 فیصد حصہ جذب کر لیتے ہیں۔ جو 10 فیصد حصہ نیچے زمین پر پہنچتا ہے وہ وہاں سے منعکس ہونے کے بعد اوپر کے بادلوں کی وجہ سے فضا میں ہی مقید ہو جاتا ہے اور یوں اس سیارے پر شدید قسم کا گرین ہاؤس افیکٹ پیدا ہونے کے نتیجہ میں درجہ حرارت بہت بڑھ جاتا ہے جو 455 درجہ سینٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے جو تنور کے اندرونی آگ والے حصہ کے درجہ حرارت سے زیادہ ہے۔ چنانچہ روس نے جو پہلے دو خلائی جہاز اس سیارہ پر اتارے تھے وہ اس شدید درجہ حرارت اور انتہائی زیادہ فضائی دباؤ کے تحت جل کر پچک گئے اور کوئی کام نہ کر سکے۔ بعد ازاں خاص قسم کے میٹیریل سے بنائے گئے خلائی جہاز جو انتہائی زیادہ دباؤ اور حرارت برداشت کر سکنے کی صلاحیت رکھتے تھے اس سیارے پر اتارے گئے۔ آتش فشاں پہاڑوں اور زمین کے نیچے موجود پلیٹوں کی طرح کی پلیٹیں اس سیارے میں ہونے کی وجہ سے زلزلے آتے رہتے ہیں جب کہ اس کی سطح بھی چاند کی سطح کی طرح چھوٹے بڑے گڑھوں سے داغدار ہے جو شہاب ثاقب کے گرتے رہنے کی غماز ہے۔ اس سیارے پر فضائی دباؤ زمین پر موجود دباؤ سے 90 گنا زیادہ ہے اور یوں زمین کا قریب ترین سیارہ ہونے کے باوجود اس پر زیادہ تحقیق نہیں کی جا سکتی۔

مریخ پر سورج مشرق کی بجائے مغرب سے طلوع ہوگا

آئندہ ستمبر میں "مریخ" سیارے پر سورج مشرق کی بجائے مغرب سے طلوع ہوگا۔ تمام سیارے ایک دفعہ الٹی گردش کریں گے۔ ایک دفعہ زمین بھی الٹی جانب گردش کرے گی۔ ایک برطانوی اخبار نے انکشاف کیا ہے کہ سیاراتی امور کے ماہر سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ آئندہ ستمبر کے پورے مہینے میں "مریخ" پر سورج مشرق کی بجائے مغرب سے طلوع ہوگا۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ چند ہفتوں سے "مریخ" کی مشرق کی جانب گردش سست ہوتے ہوتے مشرق و مغرب کے درمیان حرکت کرنے کی حد تک پہنچ گئی ہے۔ بدھ 30 جولائی کو یہ حرکت مکمل طور پر بند ہو جائے گی۔ اس کے بعد اگست اور ستمبر میں مریخ الٹی جانب یعنی مغرب کی جانب گردش کرے گا جس کا مطلب یہ ہے کہ سورج مغرب کی جانب سے نکلے گا۔ اس عمل کو سائنسدانوں نے الٹی جانب حرکت کا نام دیا ہے۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ ہر سیارہ اس عمل سے گزرے گا حتیٰ کہ زمین بھی الٹی جانب گردش کرے گی جس کا مطلب ہے کہ ایک دن زمین پر سورج مشرق کی بجائے مغرب سے طلوع ہوگا۔ سائنسدانوں کی اس تحقیق نے اس قول کی تصدیق کر دی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ قیامت کے روز سورج مشرق کی بجائے مغرب سے طلوع ہوگا۔ بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا "اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے نہیں نکلے گا جب لوگ سورج کو نکلتا ہوا دیکھیں گے تو سب ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت لوگوں کو جو پہلے ایمان نہیں لائے تھے یہ ایمان فائدہ نہیں دے گا۔"

(روزنامہ دن۔ 20 مئی 2008ء)

پاک بھارت تعلقات بھارت کے نامزد وزیر اعظم من موہن نے کہا ہے کہ پاک بھارت تعلقات میں بہتری کا عمل جاری رہے گا۔ دیوار برلن گر سکتی ہے تو پاکستان سے تعلقات کیوں ٹھیک نہیں ہو سکتے۔

سونیا گاندھی۔ سیاست کی دیوی بھارتی اخبارات نے سونیا گاندھی کو سیاست کی دیوی قرار دے دیا ہے۔ قربانی دینے سے سونیا کا سیاسی قد بڑھا ہے۔ سونیا نے ثابت کر دیا کہ وہ اقتدار کی بھوکی نہیں۔

آسامیاں خالی ہیں

شاہدرہ لاہور میں واقع ہمارے آئلز اینڈ آٹو پارٹس ڈسٹری بیوشن آفس میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں۔

(1) سیلز آفیسر (آٹو ڈپلومہ ہولڈر اور فیلڈ سیلز کا کم از کم تین سالہ تجربہ) (2) سیلز مین (ایف اے اور فیلڈ سیلز کا کم از کم 3 سالہ تجربہ)

اپنے مکمل کوائف، شناختی کارڈ کی کاپی اور ایک عدد تصویر کے ساتھ 15 دن کے اندر مندرجہ ذیل ایڈریس پر بھجوائیں

Tahir Rashid Hashmi
Adroit Marketing Sales & Distribution Company
25,B-III, P.G.E.C.S Lahore-54770
Phone: 7921236

آئندہ بجٹ میں کوئی ٹیکس نہیں وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ آئندہ بجٹ میں کوئی ٹیکس نہیں لگے گا۔ روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ زراعت، تعلیم، تعمیرات اور صحت کے شعبوں کی ترقی کیلئے خصوصی اقدامات کئے جائیں گے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22 مئی 2004ء

طلوع فجر	3:30
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:06
وقت عصر	4:59
غروب آفتاب	7:05
وقت عشاء	8:41

اعلان داخلہ

- گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نے ایم فل۔ پی ایچ ڈی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلے ماہ جون 2004ء میں متوقع ہیں درخواست جمع کروانے کی تاریخ کا اعلان جلد کر دیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے ڈان مورخہ 16 مئی 2004ء۔
- آغا خان یونیورسٹی کراچی نے سیشن اکتوبر 2004ء کیلئے پی ایچ ڈی ان ایجوکیشن میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری 15 جون 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ڈان مورخہ 16 مئی 2004ء

(نظارت تعلیم)

چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
حسن نکھار کریم
تیار کردہ ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

معیاری ہومیو پیتھک ادویات
- جرمن و لوکل پوٹینسیاں، مدر ٹنکچرز
- سادہ گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک
- خالی ڈبیاں، ڈراپرز، بوتلیں
- انگلش و اردو ہومیو پیتھک کتب
- جرمن پوٹینسی سے تیار کردہ بریف کیس

معیاری اور بارعایت

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون: 213156 فیکس: 212299

شعبہ امراض چشم میں جدید سہولیات

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے شعبہ امراض چشم فضل عمر ہسپتال کو Up Grade کر دیا گیا۔ اب ہسپتال میں مندرجہ ذیل جدید سہولیات میسر ہیں۔

- ☆ شوگر سے متاثر آنکھ کے پردے کیلئے لیزر (Laser) کی سہولت
- ☆ بذریعہ کمپیوٹر نظر کا معائنہ
- ☆ بغیر ٹانکوں کے سفید موتیا کا آپریشن
- ☆ کالے موتیا کی تشخیص کیلئے نظر کا معائنہ
- ☆ بھینگا پن کا علاج اور آپریشن
- ☆ کارنیا (Cornea) کی پیوندکاری
- ☆ آنکھوں کے دیگر آپریشنز۔

مزید معلومات کیلئے آئی ڈیپارٹمنٹ یا استقبالیہ سے رابطہ فرمائیں

فضل عمر ہسپتال ربوہ
فون نمبرز: 04524-213970-211373
فیکس: 04524-215190-214481
ویب سائیٹ: www.foh-rabwah.org
ای میل: info@foh-rabwah.org

Govt. LIC NO. ID-541
خوشخبری
لاہور اسلام آباد سے
37390/-
سبینا ٹریولز

سی پی ایل نمبر 29